القواعدُ الفِقهیّة

تالیف وترجمہ

صاحبزادہ ابوالحسن واحد رضوی

آستانہ عالیہ فیض آباد شریف
محمد نگر، اٹک
2012

(۷۱) إذا تعذرت الحقيقة يصار إلى المجاز۔

ترجمہ: جب حقیقت پر عمل کرنا مشکل ہو تو مجاز مراد لیا جائے گا۔

(۷۲) السؤال مُعادٌ في الجواب۔

ترجمہ: سوال، جواب میں لوٹ آتا ہے۔

(۷۸) الكتاب كالخطاب۔

کتاب (تحریر) خطاب کا درجہ رکھتی ہے۔

(۷۲) لَا عِبْرَةَ لِلتَّوَهُّمِ۔

ترجمہ: وہم، کا کوئی اعتبار نہیں ہے۔

(۷۳) المرءُ مُؤَاخَذٌ بإقرارہٖ۔

ترجمہ: آدمی کا مواخذہ اُس کے اپنے اقرار کے ساتھ کیا جائے گا۔

(۷٤) اَلْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ۔

ترجمہ: منافع، ضمانت کے عوض ہوتا ہے۔

(۷۵) الأجرُ والضّمانُ لا يجتمعانِ۔

ترجمہ: اُجرت اور تاوان یکجا نہیں ہوتے۔ (یعنی جب سبب ایک ہی ہو)۔